پیامِ امن وسلامتی اسلام آیا......؟

حافظ رضوان عبداللہ

آج امن کی ضرورت اور اس کے فقدان سے پیدا شدہ خطرات کو دنیا کی تمام قومیں تہذیبیں وسیاسی تحریکیں اور بین الاقوامی مذہبی تنظیمیں محسوس کر رہی ہیں جن کا مطمع نظر اور مقصد عالمی قیام امن ہے اور اسی کے لیے اپنی تمام تر کاوشیں اور جدوجہد کر رہے ہیں اور قیام امن پھر بھی محال وناممکن نظر آرہا ہے اور تمام دنیا حالت سنسنی میں ایک دوسرے کا منہ تک رہی ہے اور سوال پیدا ہوتا ہے کیا عالمی قیام امن ممکن ہے۔ قارئین حضرات اگر آج بھی اقوام عالم باہمی تعلقات میں خودغرضی کے نشہ کو ترک کردیں اور باہمی مودت ومحبت اور اخوت ومساوات کی فضا پیدا کرلیں تو مجھے یقین ہے کہ امن عالم پھر سے اپنی اصلی شکل میں قائم ودائم اور بحال ہوجائے گا کیونکہ اس لعم خودغرضی کو دیکھ کر بعض لوگ احساس کا شکار ہوگئے ہیں کہ انہیں غزوناز اور شرف ووقار کی زندگی سے محروم کردیا گیا ہے اس حق کے عدم اعتراف کی بناپر یہ لوگ سربکف ہوکر تنگ آمد بجنگ آمد کی روش اختیار کرچکے ہیں اور یہ خیال عام ہے کہ بین الاقوامی تنازعات عدل وانصاف اور آپس کی گفت وشنید سے ختم نہیں ہوسکتے بلکہ انہیں قاضی شمشیر کے حوالہ کردینا ضروری ہے جو اپنے غیر محدود وسائل اور قتل انسانی کے ذریعے ہی حل کرسکتا ہے وگرنہ وہ عدل وانصاف ناپید اور امن وسلامتی کو محض سراب خیال کرتے ہیں۔ جبکہ اسلام انسداد لعنت خودغرضی اور احساس کمتری کے لیے سدراہ ہے جو انسانیت کو اعلی درجہ کا ضابطہ اخلاق دیتا ہے جس میں الفت ومحبت روزروشن کی طرح عیاں ہے

﴿مثل المؤمنين في تو ادهم وتر احمهم و تعا طفهم كمثل الجسداذااشتكى منه عضو تداعى له سائر الجسد بالحمى والسهر﴾

کہ تمام مومنین جدِ واحد کی طرح ہیں دوسرے کو غم میں دیکھ کر خوش نہیں بلکہ غم میں مبتلا ہوجاتے ہیں اس سے بھی بڑھ کر فرمایا

﴿المومن مراة المومن﴾

کہ ایک مومن دوسرے مومن کیلئے آئینہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ قارئین کرام۔ اسلام ظلم وستم کی دھرتی میں ابر رحمت بن کر برسا تو ظلمت ووحشت کی خارداروادیوں میں امن وامان اور عدل وانصاف کے پھول کھلے ظلمت کی شب دیجور میں پڑی انسانیت کیلئے نور کا قمقمہ بن کر سامنے ایا۔ ایوان کفروشرک میں نعرہ توحید بلند ہونے لگے۔ شروفساد کی جگہ نیکی وشرافت کی کرنیں پھوٹیں۔ الغرض دنیا کی جاہل ترین قوم کو زمامِ قیادت سنبھالنے کے قابل بنا دیا۔ اسلام پوری انسانیت کے لیے بالعموم اور مسلمان کے لیے بالخصوص امن وسلامتی کا اعلان کرتا ہے

﴿المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده﴾

کہ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔

اور اس کی مزید تشریح کرتے ہوئے فرمایا:

﴿المومن من امنه الناس بوائقه﴾

کہ حقیقی مومن وہ ہے جس کی شرارتوں سے دوسرے مامون ہوں۔ اور پھر اسلام کسی کے بلاوجہ قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیتا ہے۔

﴿من قتل نفسا بغير نفس او فساد في الارض فكانما قتل الناس جميعا﴾

یعنی جو انسان کسی دوسرے انسان کے شرف ووقار اورعزت وکرامت کو ملحوظِ خاطر نہیں رکھتا' اس سے کسی اور مقام خیر کی توقع کیسے کی جاسکتی ہے۔ کسی کو قتل کرنا تو دور کی بات ہے' کسی کو ڈرانا دھمکانا اور اسے تنگ کرنا بھی اسلام میں روا نہیں۔

﴿من مرفي شيء من مساجدنا او اسواقنا بنبل فلياخذ على نصالها لا يعقر بكفه مسلما﴾

اسی پر بس نہیں بلکہ اسلام کسی کے بارے ارادہ قتل کی بھی اجازت نہیں دیتا۔

﴿اذا التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل والمقتول في النار قلنا يارسول الله هذا القاتل فما بال المقتول قال انه كان حريصا على قتل صاحبه﴾

کہ کسی کے بارے ارادہ قتل بھی اتنا ہی سنگین جرم ہے' جتنا کہ اس کا خون بہانا۔

قارئین عزام! ذرا سوچیے!

کہ جس اسلام کے ارادہ قتل کے بارے اتنے نازک احساسات ہوں جو کسی کی طرف نگاہِ کبر سے دیکھنے کی بھی اجازت نہیں دیتا' جو دوسرے پر اسلحہ اٹھانے پر من حمل علینا السلاح فلیس منا جیسی وعید سناتا ہے وہ دہشت گردی کا مذہب کیسے ہوسکتا ہے......؟

مگر افسوس! آج یورپ' اسلام پر مذہب دہشت گردی ورجعت پسندی کے الزامات لگا کر اپنے اوپر روشن خیالی کے لیبل کی ملمع سازی کرکے اپنے اصول ونظریات'

تہذیب وثقافت کو مسلمانوں میں داخل کرنے اور اسلام کو مسخ کرنے کی ناکام سعی کررہا ہے۔

کیا روشن خیالی یہی ہے کہ افقِ عالم سے ملعون یہودیوں کو لاکر فلسطین (جہاں دو ہزار برس سے محض مسلمان معمور تھے) میں آباد کر کے غیر قانونی مصنوعی وطن بنا کر اور بعد میں بزورِ شمشیر قومی وطن کا نام دے کر لاکھوں بچوں کو یتیم کردیا جائے ہزاروں عورتوں کو بیوہ کردیا جائے اور سینکڑوں مردوں کا ناحق قتل کیا جائے اور یہ نعرہ لگایا جائے کہ نیل سے فرات تک ہماری ملکیت ہے......؟

کیا روشن خیالی اسی میں پنہاں ہے کہ شمالی افریقہ کے چالیس ہزار معصوم انسانوں کو بلا جرم وفساد قتل کردیا جائے اور کروڑوں کو غلام بنا کر ان کے ساتھ بہیمانہ سلوک کیا جائے اور امریکہ وکینیڈا وغیرہ میں نوآبادیوں کی آبادکاری کیلئے ان کو استعمال کیا جائے۔

یہی اپنے آپ کو روشن خیال کہلانے والے جنگ عظیم سے لے کر اب تک بیس سے زائد اسلامی ممالک میں مداخلت کر کے کروڑوں شہریوں کا خون بہا چکے ہیں اور دہشت گرد پھر بھی اسلام و مسلمان۔ جبکہ اسلامی ضابطہ اخلاق اس دہشت گردی کے بالکل برعکس ہے۔

﴿لاتتمنوا لقآء الصدد وسلوا الله العافية﴾

کہ اسلام تو دشمن سے ملنے کی تمنا سے بھی منع کرتا ہے۔ جنگ وجدال اور دہشت گردی تو دور کی بات ہے۔

سچی بات تو یہ ہے کہ **تلک اذا قسمة خيزى** جس کا فیصلہ خود اللہ ہی کریں گے کیونکہ اس نے اپنے دین کی حفاظت کا ذمہ خود اٹھایا ہے اور اس پر الزامات لگانے والوں کو ہر دور میں نیست ونابود کرتا رہا اور ان شاء اللہ ان کا بھی قلع قمع کرے گا کیونکہ **ولاتحسبن الله غافلا عما يعمل الظلمون انما يؤخرهم ليوم تشخص فيه الابصار**۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سائن بورڈ، کلاتھ بینر، سکرین پرنٹرز اور اشتہارات کی کتابت کیلئے

کاتب پینٹرز

حافظ پبلسٹی

ریلوے روڈ شیخوپورہ

حافظ شبیر احمد سجاد، رانا عبدالستار

0321-4205164 , 0321-4187286

معروف عالم دین مولانا حافظ محمد عبداللہ کمیر پوری کا سانحہ ارتحال

فیصل آباد کے بزرگ عالم دین اور جامعہ اسلامیہ ومسجد مقدس اہل حدیث حاجی آباد کے مہتمم ومدیر التعلیم مولانا حافظ محمد عبداللہ کمیر پوری انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ موصوف نے بڑی بھرپور زندگی گزاری۔ ان کی ساری زندگی عقیدہ توحید کی خدمت میں گزری۔ انہوں نے تحریک نظام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم، تحریک ختم نبوت ودیگر تحاریک میں بھرپور کردار ادا کیا اور متعدد مقامات پر خطابات بھی کیے۔ ان کی وفات حرکت قلب بند ہو جانے سے ہوئی۔ مرحوم حافظ عبدالقادر روپڑی رحمۃ اللہ علیہ کی چچازاد ہمشیرہ کے بیٹے تھے اور انہوں نے حضرت حافظ صاحب کے ساتھ کافی عرصہ قریہ قریہ جا کر قال اللہ وقال الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز کو بلند کیا۔ ان کی نمازِ جنازہ میں تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں لوگوں نے شرکت کر کے مرحوم کیلئے دعائے مغفرت کی۔ لاہور سے جامعہ اہل حدیث کے نائب ناظم حافظ عبدالوہاب روپڑی حفظہ اللہ نے خصوصی شرکت کی۔ ان کی نمازِ جنازہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں شیخ الحدیث مولانا حافظ عبدالعزیز علوی حفظہ اللہ کی اعانت میں ادا کی گئی۔ جس میں جامعہ کے اساتذہ وطلبہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ قارئین کرام! مرحوم کی مغفرت کیلئے دعا فرمائیں۔ **اللھم اغفرله وارحمه وادخله الجنة الفردوس.** آمین. (ادارہ)

فریحہ اسلامک اکیڈمی کے زیر اہتمام

فہم قرآن وسُنّت کورس

10 جون تا 10 اگست 2006ء

60 روزہ

داخلہ: یکم جون سے شروع ہے

10 جون سے ان شاء اللہ کلاس شروع ہو جائے گی

وقت: عصر کے بعد 5 بجے سے 7 بجے تک

امتحان سے فارغ طالبات اور دیگر خواتین کیلئے موسم گرما کی تعطیلات میں

نوٹ: کورس کے اختتام پر ٹیسٹ ہوگا۔ کامیاب طالبات کو اسناد وانعامات سے نوازا جائے گا۔ ان شاء اللہ۔ طالبات کے والدین سے گزارش ہے کہ وہ اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بے حیائی وفحاشی اور کفر والحاد اور بے دینی کے سیلاب کو روکنے کیلئے اپنی بیٹیوں کو دنیاوی تعلیم کے ساتھ قرآن وسنت جیسی پاکیزہ تعلیم سے مزین وآراستہ کریں تا کہ وہ حقیقی مسلمان بن کر نئی نسل کی تربیت اسلامی طریقے کے مطابق کرسکیں۔

الداعی الی الخیر والفلاح محمد اکرم مدنی ایم اے فاضل مدینہ یونیورسٹی مکان نمبر B-648 گلی نمبر 3 محلہ مغلپورہ نمبر 1 نزد چوک جمیل آباد فیصل آباد فون: 041-8861592